

## خطبہ (۱۶۸)

جب امیر المؤمنین علیہم بصرہ کے قریب پانچ توہاں کی ایک جماعت نے ایک شخص کو اس مقصد سے آپؐ کی خدمت میں بھیجا کہ وہ ان کیلئے اہل جمل کے متعلق حضرتؐ کے موقف کو دریافت کرے، تاکہ ان کے دلوں سے شکوک مت جائیں۔ چنانچہ حضرتؐ نے اس کے سامنے جمل والوں کے ساتھ اپنے رویہ کی وضاحت فرمائی جس سے اسے معلوم ہو گیا کہ حضرتؐ حق پر یہ تو آپؐ نے اس سے فرمایا کہ: (جب حق تم پر واضح ہو گیا ہے تو اب) بیعت کرو۔ اس نے کہا کہ: میں ایک قوم کا قاصد ہوں اور جب تک ان کے پاس پلٹ کرنا جاؤں کوئی نیا قدم نہیں اٹھا سکتا تو حضرتؐ نے فرمایا کہ: (دیکھو) اگر وہی لوگ جو تمہارے پیچھے ہیں اس مقصد سے تمہیں کہیں پیشوں بنا کر بھیجیں کہ تم ان کیلئے ایسی جگہ تلاش کرو، جہاں بارش ہوئی ہو اور تم (تلاش کے بعد) ان کے پاس پلٹ کر جاؤ اور انہیں خبر دو کہ سبزہ بھی ہے اور پانی بھی ہے اور وہ تمہاری مخالفت کرتے ہوئے خشک اور ویران جگہ کا رخ کریں تو تم اس موقع پر کیا کرو گے؟ اس نے کہا کہ میں ان کا ساتھ چھوڑ دوں گا اور ان کی خلاف ورزی کرتے ہوئے گھاس اور پانی کی طرف پل دوں گا تو حضرتؐ نے فرمایا کہ: (جب ایسا ہی کرنا ہے) تو پھر (بیعت کیلئے) ہاتھ بڑھا کر۔ وہ شخص کہتا ہے کہ: خدا کی قسم! جنت کے قائم ہو جانے کے بعد میرے بس میں نہ تھا کہ میں بیعت سے انکار کر دیتا۔ چنانچہ میں نے بیعت کر لی۔ (یہ شخص کلیب جرمی کے نام سے موسوم ہے)۔

--☆☆--

(۱۶۸) وَمِنْ كَلَمَ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

كَلَمٌ إِيمَانٌ بَعْضُ الْعَرَبِ، وَقَدْ أَرْسَلَهُ قَوْمٌ  
مِّنْ أَهْلِ الْبَصَرَةِ لَمَّا قَرُبَ عَلَيْهِمْ مِّنْهَا،  
لِيَعْلَمَ لَهُمْ مِّنْهُ حَقِيقَةَ حَالِهِ مَعَ أَصْحَابِ  
الْجَمَلِ لِتَزْوُلِ الشُّبُهَةُ مِنْ نُفُوسِهِمْ،  
فَبَيْنَمَا لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ آمِيرِهِ مَعْهُمْ مَا عَلِمَ إِيمَانٌ  
أَنَّهُ عَلَى الْحَقِيقَةِ ثُمَّ قَالَ لَهُ: بَأَيْغُ، فَقَالَ:  
إِنِّي رَسُولُ قَوْمٍ وَلَا أَخْدِثُ حَدَثًا حَتَّى أَرْجِعَ  
إِلَيْهِمْ، فَقَالَ عَلَيْهِمْ: أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ الدِّينَ وَرَأَءَكَ بَعْثُونَ  
رَأَيْدًا تَبْتَغِنِي لَهُمْ مَسَاقطَ الْغَيْثِ،  
فَرَجَعْتَ إِلَيْهِمْ وَأَخْبَرْتَهُمْ عَنِ الْكَلَاءِ وَ  
الْمَاءِ، فَخَالَفُوا إِلَيْهِمُ الْمَعَاطِيشِ وَالْمَجَادِيبِ،  
مَا كُنْتَ صَانِعًا؟

قَالَ: كُنْتُ تَارِكُهُمْ وَ مُخَالِفُهُمْ إِلَى  
الْكَلَاءِ وَ الْمَاءِ، فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ:  
فَأَمْدُدْ إِذَا يَأْكَ.

فَقَالَ الرَّجُلُ: فَوَاللَّهِ! مَا اسْتَطَعْتُ  
أَنْ أَمْتَنِعَ عِنْدَ قِيَامِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِ، فَبَأْيَتُهُ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَالرَّجُلُ يُعْرَفُ بِكُلِّيِّ الْجُرْمِيِّ.  
-----☆☆-----